۳۔ سالار جنگ میوزیم

ادارہ

8B44TA

پہلی بات : پرانی عمارتیں ہمیں اپنے بزرگوں کے کارناموں کی یاد دلاتی ہیں مثلاً تاج محل، لال قلعہ، بی بی کا مقبرہ، قطب مینار، ہمایوں کا مقبرہ وغیرہ۔ کچھ عمارتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن میں قدیم زمانے کی عجیب وغریب، یادگار اور انوکھی چیزیں عوام کی دلچسپی کے لیے محفوظ رکھی جاتی ہیں۔ ان عمارتوں کو عجائب گھر (میوزیم) کہا جاتا ہے۔ اس سبق میں حیدرآباد کے مشہور سالار جنگ میوزیم کے بارے میں معلومات دی گئی ہے جسے نواب میر یوسف علی خان نے قائم کیا تھا۔ اس میں دنیا بھر کی نادر و نایاب چیزیں جمع کی گئی ہیں جنھیں دیکھ کر انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

اگر کوئی شخص ہندوستان کے مشہور شہر حیدرآباد کی سیر کر چکا ہے تو اُس نے وہاں کی کم از کم دو چیزیں ضرور دیکھی ہوں گی؛ ایک سلطان قلی قطب شاہ کا تعمیر کیا ہوا 'چار مینار' اور دوسرا حیدرآباد کے نواب میر یوسف علی خان کا 'سالار جنگ میوزیم'۔

نواب میر یوسف علی خان سالار جنگ کے باپ دادا آصف جاہی بادشاہوں کے وزیر رہ چکے تھے مگر یوسف علی خان صرف حیدرآباد کے وزیر رہے۔ سالار جنگ کو بچپن ہی سے نادر و نایاب چیزیں جمع کرنے کا شوق تھا۔ جہاں کہیں کوئی انوکھی چیز دیکھ لیتے، فوراً خرید لیتے۔ ان کا یہ شوق عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا۔ اُنھوں نے اپنی ساٹھ سال کی عمر تک بہت ساری چیزیں خرید کر جمع کیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس سامان کا صرف ایک حصہ سالار جنگ میوزیم کی زینت ہے۔ میوزیم بھی ایسا کہ ساری دنیا میں مشہور ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اسے دیکھنے حیدرآباد پہنچتے ہیں اور میوزیم کی آرائش اور اس کے عجائبات دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

یہ میوزیم پہلے نواب یوسف علی خان سالار جنگ کے محل 'دیوان ڈیوڑھی' میں تھا۔ بعد میں اسے نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔

جیسے ہی آپ میوزیم میں داخل ہوں گے، سب سے پہلے آپ کو نواب صاحب کے بچپن سے بڑھاپے تک کی مختلف تصویریں نظر آئیں گی۔ کچھ آگے بڑھیے تو وسیع دالان میں سنگِ مرمر کے خوبصورت مجسّمے آپ کو ملیں گے۔ آپ کو ایسا محسوس ہوگا کہ سچ مچ کے انسان کھڑے ہیں۔

پاس والے کمرے میں طرح طرح کی گڑیاں ہیں؛ چینی، جاپانی، انگلستانی، کچھ شیشے کی ہیں اور کچھ صندل کی۔ جواہرات کی ننھی ننھی گڑیاں ایک خاص شوکیس میں رکھی ہیں۔ اس کے علاوہ ان گڑیوں کے کھانے پینے کے برتن، ان کے گھر، ننھا سا اسکول، چشمہ لگائے ہوئے ایک استاد، گھنٹا بجاتا ہوا ایک چپراسی، ان سے ہٹ کر بے شمار چائے کے سیٹ، شربت کے

گلاس اور رنگ برنگی چڑیاں، یہ سب چیزیں اسی خاص شوکیس میں سجی ہوئی ہیں۔ رنگ برنگی چڑیاں ایسی ہیں کہ ہم آپ نے اتنی اور ایسی چڑیاں تصویروں میں بھی نہ دیکھی ہوں گی۔

ہال میں کچھ آگے بڑھیے تو یہاں طرح طرح کے باجے ملتے ہیں۔ آپ چاہے کوئی ساز بجانا نہ جانتے ہوں مگر آپ کا دل چاہے گا کہ فوراً ان باجوں کو بجانے لگیں۔ پاس والے وسیع کمرے میں ننھی سی ریل گاڑی اسٹیشن پر کھڑی نظر آئے گی۔ بڑا پیارا اسٹیشن ہے۔ آپ خود ہاتھ نہ لگائیں۔ گائیڈ سے کہیے وہ آپ کو یہ ننھی سی ریل گاڑی چلا کر دِکھائے گا۔ چھوٹا سا انجن پٹریاں بدلتا ہوا آگے بڑھے گا۔ سگنل سے گزر کر ایک سرنگ میں گھس جائے گا اور سرنگ سے نکل کر ایک پل سے گزرے گا۔ پھر راستے کے گیٹ کو طے کرکے دوسری جانب بنے ہوئے اسٹیشن پر رُک جائے گا۔

پاس والے کمرے میں دیہات کا جیتا جاگتا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ ساری چیزیں مورتیوں، مجسّموں اور عمارتوں کی شکل میں دِکھائی گئی ہیں جیسے پہاڑ، ندیاں، ہرے ہرے کھیت، آم کے پیڑ، پیڑوں پر جھولے، پینگیں لیتی ہوئی عورتیں، کنواں، پنہاریاں، کسی کے سر پر دو، کسی کے سر پر چار مٹکیاں، مدرسہ جہاں بچے پڑھ رہے ہیں اور تختیوں پر لکھ رہے ہیں۔ گاؤں کا استاد پگڑی باندھے اور چھڑی لیے ایک لڑکے کو مرغا بنائے کھڑا ہے۔ آگے ایک مندر اور ایک مسجد ہے۔ مؤذّن اذان کے لیے ہاتھ کانوں سے لگائے ہوئے ہے۔ اِدھر جوہڑ میں بھینسیں ہیں۔ ایک بھینس پر چرواہا لڑکا بیٹھا بانسری بجا رہا ہے۔ دوسری طرف شادی ہو رہی ہے، منڈپ سجا ہے۔ نوبت والے جھوم جھوم کر شہنائیاں بجا رہے ہیں۔ پھر ادھر کھپریل کے کچے گھروں کی لمبی قطاریں اور پختہ مکان ہیں، پھر سبزہ زار ہے، میدان ہیں۔ میدان سے ادھر کچھ گلیاں اور آخر میں دریا کے کنارے مرگھٹ اور قبرستان دِکھایا گیا ہے۔

دوسرے کمرے میں آیئے تو سارا کمرہ ہاتھی دانت کے سامان سے بھرا ہے۔ چھوٹی بڑی کٹوریاں، سنگھار کے آئینے، پیالیاں، گلاس، تاج محل اور دوسرے منظر، تصویریں، پرندے، شیر ببر، ہاتھی، گھوڑے، ہرن، طرح طرح کے کھیل کی چیزیں، پہاڑ، درخت، غرض یہاں کی ہر چیز ہاتھی دانت کی بنی ہوئی ہے۔

اس کمرے سے ملا ہوا ایک اور وسیع ہال ہے۔ اس میں ایک جنگ کا میدان دِکھایا گیا ہے۔ اس میدان میں مختلف ملکوں کی فوجیں طرح طرح کی وردیاں پہنے جنگ کے لیے تیار کھڑی ہیں۔ پرانے زمانے کی لڑائی کے ہتھیار بھی ہیں اور میدان میں لڑاکا طیّارے، ٹینک اور بم بھی موجود ہیں۔ سارے میدان میں ننھے ننھے سپاہی صفیں بنائے کھڑے ہیں۔

ایک اور کمرے میں انگلستان اور فرانس کے قدیم اور مشہور کارخانوں کے بنائے ہوئے طرح طرح کے رنگ برنگے کھلونے ہیں۔ ایسے عجیب و غریب کھلونے کہ آپ انھیں دیکھ کر دنگ رہ جائیں۔ اس کے علاوہ سامنے میوزیم میں کانسے، تانبے، لکڑی، سنگِ سیاہ اور سنگِ مرمر کے بے شمار مجسّمے ہیں۔ زہر پہچاننے والے کھانے کے برتن ہیں۔ یشب، عقیق، الماس اور دوسرے جواہرات کی انگوٹھیاں ہیں۔ مشہور بادشاہوں اور شہزادیوں کے خنجر ہیں۔ بابر، ہمایوں اور نور جہاں کے خنجر بھی ہیں۔

یہاں طرح طرح کے گل دان ہیں۔چینی جاپانی نوادرات ہیں۔مشہور مصوّروں کی بنائی ہوئی بڑی بڑی تصویریں ہیں۔مصری سامان ہے۔برما کی قیمتی لکڑیوں سے تراشے ہوئے بت،مورتیاں اور مندر ہیں۔

لکڑی میں تراشا ہوا ایک بہت بڑا مجسمہ ہے جس کو آپ سامنے سے دیکھیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کوئی مالدار عرب تاجر کھڑا ہے اور اسی مجسّمے کو دوسری طرف سے دیکھیں تو ایک حسین عورت اپنا سر خم کیے ادب سے سلام کرتی ہوئی نظر آئے گی۔ سنگِ مرمر کا ایسا مجسمہ بھی ہے جس میں ایک دلھن کو سر سے پاؤں تک نفیس ریشمی نقشی چادر اوڑھے ہوئے دِکھایا گیا ہے۔ چہرہ چادر سے ڈھکا ہونے کے باوجود چہرے کے نقوش صاف دِکھائی دے رہے ہیں اور یہی نہیں چہرے پر شرم و حیا کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

پھر قیمتی قالینوں، میزوں، کرسیوں اور دوسرے قیمتی فرنیچر سے کمرے کے کمرے بھرے پڑے ہیں۔ دو بڑے بڑے ہال قدیم طرز کے کپڑوں اور پرانی وضع کی پوشاکوں سے آراستہ ہیں۔ ڈھاکے کی ململ، جامہ وار اور جام دانی کے انگرکھے، اُن دنوں کی بنائی ہوئی کشمیر کی شالیں، کمخواب، زربفت، مشروع، ہمرو کے تھان، بنارسی ساڑیاں، دوپٹّے، قدیم اوڑھنیاں لٹکی ہوئی ہیں تو شیشوں کی الماریوں پر سونے کا کام کیا ہوا ہے۔ یہاں ہاتھی دانت کی دو چار کرسیاں بھی ہیں جو فرانسیسیوں نے ٹیپو سلطان کو تحفے میں دی تھیں۔ کمرۂ جواہرات، قدیم و جدید ہتھیاروں کے کمرے، یہاں نہ صرف مشرقی ملکوں کا سامان ہے بلکہ یورپی نوادرات کا ایک بہت بڑا ذخیرہ بھی ہے۔

یہاں سات سو سے زیادہ چھوٹی بڑی گھڑیاں بھی ہیں۔ میوزیم دیکھنے کے لیے آنے والا چاہے بچہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا، جب گھنٹا بجنے کا وقت آتا ہے تو وہ میوزیم کے کسی حصے میں ہو، اس وسیع صحن میں ضرور پہنچ جاتا ہے جہاں ایک بڑی گھڑی رکھی ہوئی ہے۔ اس گھڑی کے اوپر کے حصے میں داہنی طرف ایک لوہار ایک گرم کی ہوئی سرخ سلاخ کو پیٹ رہا ہے۔ سلاخ کی ہر چوٹ ایک سیکنڈ کو ظاہر کرتی ہے۔ دوسری طرف ایک چھوٹا سا کمرہ ہے جس میں ایک خوبصورت سا دروازہ لگا ہوا ہے جو اندر سے بند ہے۔ جب دس، گیارہ یا بارہ جب بھی گھنٹا بجنے کا وقت ہوتا ہے اور جیسے ہی گھڑی کی بڑی سوئی بارہ پر پہنچتی ہے، اس کمرے سے ایک ننھا سا آدمی نکلتا ہے۔ جو وقت ہوتا ہے، اس حساب سے رُک رُک کر گھنٹے بجاتا ہے۔ جیسے ہی گھنٹے ختم ہوتے ہیں، وہ کمرے میں واپس چلا جاتا ہے اور اندر بند ہو جاتا ہے۔ لوگ تعجب سے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

معانی و اشارات

نوبت	نقارہ	Drum
یشب، عقیق، الماس	قیمتی پتھروں کے نام	Name of precious stones
خم کرنا	جھکانا	Bend, Tilt
کمخواب، زربفت، مشروع، ہمرو	قیمتی کپڑوں کے نام	Names of valuable clothes
نوادرات	عجیب و غریب چیزیں، نادر کی جمع (وہ چیزیں جو بہت کم پائی جاتی ہیں)	Rare things

مشقی سرگرمیاں

✥ ذیل کا رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

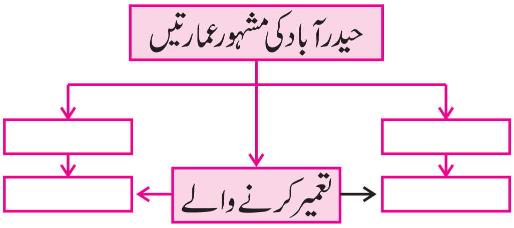

✥ سالار جنگ میوزیم کے وسیع دالان اور اس کے پاس والے کمروں سے متعلق رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

جیسے ہی آپ میوزیم میں داخل ہوں گے،

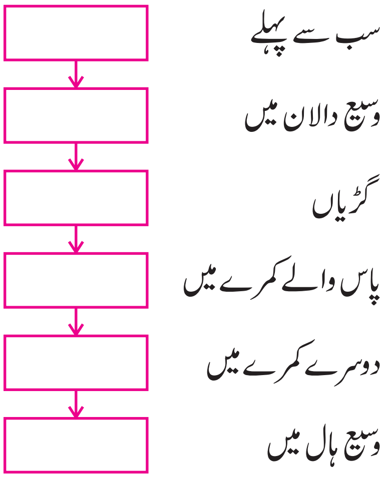

✥ سبق سے جواہرات کے نام تلاش کر کے خاکہ مکمل کیجیے۔

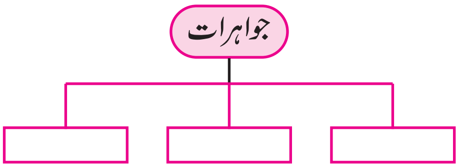

✥ قوس سے مناسب الفاظ چن کر جملے مکمل کیجیے۔

(آراستہ ، منتقل ، زینت ، آرائش ، خنجر)

۱۔ اس سامان کا صرف ایک حصہ سالار جنگ میوزیم کی .... ہے۔

۲۔ دنیا بھر کے لوگ میوزیم کی .... اور اس کے عجائبات دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

۳۔ بعد میں سارے کا سارا میوزیم نئی عمارت میں .... کر دیا گیا۔

۴۔ میوزیم کے ایک کمرے میں مشہور بادشاہوں اور شہزادیوں کے .... ہیں۔

۵۔ دو بڑے بڑے ہال قدیم طرز کے کپڑوں اور پرانی وضع کی پوشاکوں سے .... ہیں۔

✥ سالار جنگ میوزیم کی گڑیوں اور گڑیوں کے کمرے کی منظرکشی کیجیے۔

✥ میوزیم میں دیہات کا جیتا جاگتا نمونہ پیش کیا گیا ہے، اسے اپنے لفظوں میں تحریر کیجیے۔

✥ میوزیم کے گھنٹا گھر (گھڑی) کا دلچسپ نظارہ تحریر کیجیے۔

✥ سبق میں بادشاہوں، نوابوں اور ملکاؤں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

✥ سبق سے چار قیمتی کپڑوں کے نام ڈھونڈ کر لکھیے۔

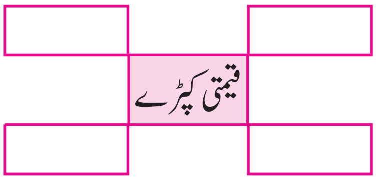

✥ دیے ہوئے الفاظ کو مناسب خاکے میں لکھیے اور واحد یا جمع بنائیے۔

سلطان ، وزرا ، عجائبات ، تصویر ، جواہرات ، منظر ، تاجر ، نقوش ، ساڑیاں ، نوادرات

✥ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

۱۔ یہ میوزیم بہت مشہور ہے۔ (خط کشیدہ لفظ پہچانیے)

۲۔ ایک بھینس پر بیٹھ کر چرواہا لڑکا بانسری بجا رہا ہے۔ وہ اپنے آپ میں مست ہے۔ (جملے میں ضمیر پہچانیے)

۳۔ اس کمرے میں جنگ کا میدان دِکھایا گیا ہے۔ (جملے میں ضمیر اشارہ پہچانیے)

۴۔ یہاں طرح طرح کے باجے ملتے ہیں۔ (ضمیر کی قسم پہچانیے)

✥ سالار جنگ میوزیم کی سیر پر مضمون لکھیے۔